سوال

(745)حضرات صحابہ نے حضرت حسین کو کوفہ سے کیوں روکا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو کوفہ سے کیوں روکا؟ (ناصر محمود لوہیانوالہ۔گوجرانوالہ) (۲۳ مئی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالات کی نزاکت کے پیش نظر احباب نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو سفر کوفہ سے روکا۔ کوفیوں کی بیوفائی سب کے ہاں عیاں تھی۔ اس سے پہلے شہادتِ علی رضی اللہ عنہ کا سانحہ اور حضرت مسلم بن عقیل سے ان کی بد سلوکی سے سب واقف تھے۔ یہاں تک کہ بعد میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بذاتِ خود بھی واپسی کی چاہت کا اظہار کرنا پڑا۔ اور فرمایا تھا: ’خَذَلَنَا شِیْعَتُنَا‘ (کتاب خلاصة المصائب شیعہ) یعنی ہمارے شیعہ نے ہم کو ذلیل کیا ہے۔

اسی کتاب میں مزید مرقوم ہے یعنی وہ امام کے قتل کرنے والے سب کوفی تھے۔ ان میں نہ کئی شامی تھا اور نہ کوئی حجازی۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا کا ظہور عظیم سانحہ کربلا کی شکل میں امت ِمسلمہ کے لیے مصائب تکالیف کا سبب بن گیا جس کا مداوا قیامت تک نہ ہوسکے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:524

محدث فتویٰ